

## ۶۔ پتھر کا زمانہ (حجرا عہد) : پتھر کے ہتھیار

۳۔ زیادہ سے زیادہ مفید  
۴۔ وسائل کے استعمال کی مشق سے حاصل شدہ مہارت  
چمپانزی جیسے بند رہ گئی سخت بیج یا سخت خول والے پھل  
توڑنے کے لیے پتھر کا استعمال کرتے ہیں۔ اسی طرح چیونٹیوں کا  
کھروں میں سے چیونٹیاں پکڑنے کے لیے ٹھنڈیوں کا  
استعمال کرتے ہیں۔ انسان بھی جانوروں کی ہڈیاں، پتھر، خشک  
لکڑیاں اور ٹھنڈیاں وغیرہ وسائل کا استعمال کرتا ہی تھا۔  
مسلسل بار پک پنی سے مشاہدہ، تجربہ اور قوتِ تختیل  
کی بنیاد پر یہ بات انسان کے ذہن میں آگئی کہ لاثھیاں،  
ٹھنڈیاں، ہڈیاں اور پتھر کو تراش کر ان سے کام میں مدد لی جائے  
تو کام اپنے طریقے سے انجام پاتا ہے۔ اس کے علاوہ وہ یہ بھی  
سمجھ گیا کہ ان چیزوں کو حسب خواہش شکل دی جاسکتی ہے۔  
گزشتہ سبق میں ہم نے دیکھا کہ ہنرمند انسان کے  
باقیات کے ساتھ پتھر کے ہتھیار ملے۔ یہ ہتھیار ان باقیات  
کے آس پاس ملے، اس لیے کہا جاسکتا ہے کہ یہ اس نے ہی  
بنائے ہوں گے لیکن کیا وہ صرف پتھر کے ہتھیار ہی بناتا تھا؟  
اس کا جواب نہیں، میں دینا ہو گا کیونکہ وہ دوسری چیزوں سے  
بھی ہتھیار بناتا تھا۔

اس کے باوجود انسان نے لاکھوں برس پہلے جو ہتھیار

- پتھر اور ہڈیوں سے بنائے گئے ہتھیار
- ۱۔ گول پتھر کا توڑنے والا ہتھیار
- ۲۔ چھینی
- ۳۔ گول پتھر کا بڑا ہتھوڑا
- ۴۔ پتھر کی پرتوں کو توڑنے والا ہتھیار
- ۵۔ ہڈی کی بڑی سوئی
- ۶۔ سینگ کی نڈال (کھودنے والا ہتھیار)

۱۴۔ ضرورت کے مطابق ہتھیاروں کی شکلیں اور  
فتیمیں

۱۵۔ پتھر کے زمانے کے ہتھیار

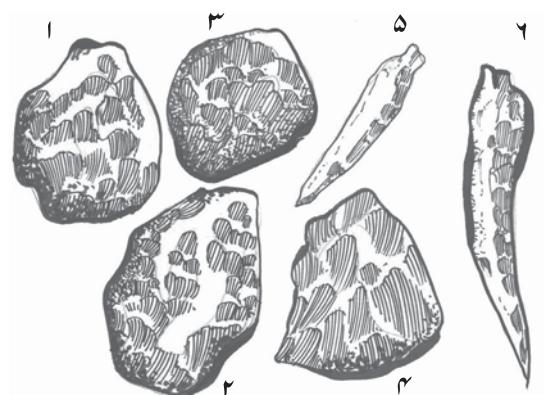
۱۶۔ ضرورت کے مطابق ہتھیاروں کی شکلیں اور  
فتیمیں

فرض کیجیے ہمیں زمین میں کوئی چمک دار چیزِ حضنی ہوئی  
دکھائی دیتی ہے تب اُسے باہر نکالنے کے لیے ہم کیا کریں گے؟  
شايد ہم اُسے انگلیوں سے کریدنے کی کوشش کریں گے۔ اس  
میں کامیاب نہ ہوں تو کوئی سخت ٹہنی تلاش کر کے اُس ٹہنی سے  
کرید کر دیکھیں گے۔ اس میں بھی ناکام رہے تو کوئی چھوٹا سا  
نوکدار پتھر تلاش کر کے لائیں گے کہ اس سے ضرور کام بن  
جائے گا۔ اس سے بھی کام نہ ہو سکے تو ہمیں لوہے کی سلاخ  
لانی ہوگی۔ یہاں یہ بات ذہن میں آتی ہے کہ کام کی ضرورت  
کے مطابق وسائل کا انتخاب کرنا ہوتا ہے۔

وسائل کے انتخاب کی بنیاد ذیل کی چار باتوں پر ہوتی  
ہے:

۱۔ وسائل کی دستیابی

۲۔ کم سے کم وقت اور کم سے کم توانائی کا استعمال



ہوتی تھی۔ ان ہتھیاروں کو توڑنے والے ہتھیار کہتے ہیں۔ ان کا استعمال صرف سخت خول والے پھل اور ہڈیاں توڑنے کے لیے کیا جاسکتا تھا۔ ہرمند انسان کے بنائے ہوئے ہتھیار اسی قسم کے تھے۔ ہرمند انسان شکار کرنے کی تکنیک سے پوری طرح واقف نہ تھا۔ یہ بات ان کے ہتھیاروں سے سمجھ میں آتی ہے۔ ایسے ہتھیار بناتے وقت پتھر کے دھاردار چکلے نکلتے تھے۔ وہ ان چکلوں کو چڑیے میں لگے گوشت کو گھرچ کر نکالنے، گوشت یادگیر کھانے کی چیزوں کے ٹکڑے کرنے، عصایا لاثی چھپلینے وغیرہ کاموں کے لیے استعمال کرتے تھے۔

سیدھی پشت والے انسانوں نے بھی ہتھیار بنائے۔ ہرمند انسانوں کے ہتھیاروں کے مقابلے میں ان کے ہتھیار مثلاً دستی لکھاڑی اور فرشی زیادہ تناسب تھے۔ فرشی یعنی پھیلے ہوئے پھل کا بسولا (تیشہ)۔ سُدُول ہتھیار بنانے کے لیے ضروری ہے کہ پہلے ذہن میں اس کا خاکہ بنایا جائے۔ ایسا ہونے پر ہی اسے عملی شکل دی جاسکتی ہے۔ سیدھی پشت والا انسان پہلے ہی سوچ لیتا تھا کہ اسے جو ہتھیار بنانا ہے اس کی شکل کیا ہوگی۔ پتھر کی چھوٹی پر تین نکالنے کے لیے اس نے بارہ سنگھا کے سینگ جیسی چیزوں کا ہتھوڑا استعمال کیا۔ ان کے

بنائے تھے ان میں سے پتھری کے ہتھیار ملے ہیں۔ ہڈیوں کے ہتھیار شاذ ہی ملے ہیں۔ لاثیاں اور ٹہنیاں ختم ہو جانے والی چیزیں ہونے کی وجہ سے ان سے بنائے ہوئے اس زمانے کے ہتھیار عموماً با تھنہیں آئے۔

## ۶۲ پتھر کے زمانے کے ہتھیار

جس زمانے کے ہتھیاروں میں خصوصاً پتھر کے ہتھیار ملتے ہیں، اس زمانے کو ہم 'پتھر کا زمانہ' کہتے ہیں۔ ہتھیاروں کی شکل اور قسموں کی بنیاد پر پتھر کے زمانے کو تین حصوں میں تقسیم کیا جاتا ہے۔

۱۔ پتھر کا قدیم زمانہ ۲۔ پتھر کا وسطیٰ زمانہ

۳۔ پتھر کا جدید زمانہ

**۱۔ پتھر کا قدیم زمانہ :** پتھر کے قدیم زمانے کے ہرمند انسان اور سیدھی پشت والے انسان، دونوں ہی نے ضرب لگا کر ہتھیار بنانے والا طریقہ استعمال کیا۔ ایک گول پتھر کو دوسرے گول پتھر پر پلک کر پتھر کی پر تین نکالنے کو ضرب لگانے کی تکنیک یا طریقہ کہتے ہیں۔ پتھر کے زمانے کے اس طریقے سے بنائے ہوئے ابتدائی ہتھیار بھدے اور بے ڈول تھے۔ ان ہتھیاروں میں صرف ایک سمت میں تھوڑی سی دھار



بڑی پرتوں کی مزید چھوٹی پر تیس بنانا



پتھر کا ہتھوڑا



چھوٹی پرتوں کی مزید باریک پر تیس بنانا



دستی لکھاڑی



توڑنے والا ہتھیار

عقل مند انسان نے ہتھیار بنانے کی تکنیک، ماحول کے علم اور غذا حاصل کرنے کے طریقوں میں خوب ترقی کی تھی۔ اس لیے ایک ہی مقام پر زیادہ مدت تک قیام کرنا اس کے لیے ممکن ہوا۔ عقل مند انسان کے گروہ جھوپڑیاں بنانے کرنے لگے تھے۔ وہ بعض اجتماعی تہوار بھی منانے لگے تھے۔ ایسا تسلیم کیا جاتا ہے کہ اُن کی بنائی ہوئی بہت سی فکارانہ چیزوں اور غاروں میں بنی ہوئی تصوپروں کا ان تہواروں سے تعلق رہا ہوگا۔ عقل مند انسان زیورات استعمال کرنے لگا تھا۔ اس زمانے کے موتو ملے ہیں جو مختلف قسم کے شکھ، ہڈیوں اور جانوروں کے دانتوں سے تیار کیے گئے تھے۔ اس طرح ترقی پذیر انسان کی تہذیبی ترقی کی ابتداء پتھر کے قدیم زمانے سے ہو گئی تھی۔ بھارت میں پتھر کے قدیم زمانے کے ہتھیاروں کے باقیات کشمیر سے تامل ناڈوتک مختلف مقامات پر دستیاب ہوئے ہیں لیکن اس زمانے کے انسان کے باقیات بھارت میں زیادہ نہیں ملے ہیں۔ مدھیہ پردیش میں ہونشگ آباد کے قریب نزد اندری کے کنارے ہتھ نورانی گاؤں ہے۔ اس گاؤں کے

علاوہ ان ٹکڑوں کو مزید باریک کر کے زیادہ تپی دھار کی کھڑچنی اور تیشہ بنایا۔ غرض وہ اپنے کام کی ضرورت کے اعتبار سے مختلف ہتھیار استعمال کرتا تھا۔

اصلاح شدہ ہتھیاروں کی وجہ سے سیدھی پشت والے انسان کی غذا کے تنوع میں بھی اضافہ ہوا کیونکہ اب اس کے لیے چھوٹے بڑے جانوروں کا شکار کرنا ممکن ہو گیا تھا۔ ان میں خاص طور پر ہرن، خرگوش، جنگلی بھینسا جیسے جانور شامل تھے۔ طاقتور انسان نے پتھر کے ہتھیار بنانے کی تکنیک میں مزید ترقی کی۔ وہ چھوٹی جسامت کے ہتھیار بنانے لگا۔

عقل مند انسان نے پتھر کے ہتھیار بنانے کی تکنیک میں انقلابی تبدیلی لائی۔ اس نے پتھروں سے لمبی اور پتلی پرت نکالنے کے ہتھیار بنانے میں پیش رفت کی۔ اس لمبی پرت سے اس نے چاقو، تیشہ، بڑی سویاں اور چھینی جیسے مختلف قسم کے ہتھیار بنائے۔ یہ ہتھیار اور دوسری چیزیں بنانے کے لیے وہ چھماق پتھر کی قسم کے کمیاب پتھر، ہاتھی دانت جیسی چیزوں کا استعمال کرنے لگا تھا۔



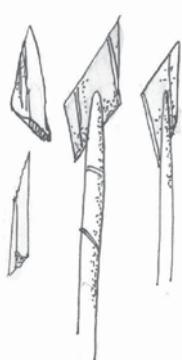
بھیم پتھکا میں پتھر کے قدیم زمانے کے غاروں میں بنائی ہوئی تصوپریں

کے کچھ عرصے تک ایک ہی مقام پر بستی بنائ کر رہنے لگا تھا۔ ان کی غذاوں میں مختلف نباتات بھی شامل ہو گئی تھیں۔ اس زمانے میں بکریوں اور بھیڑوں جیسے جانوروں کو مانوس کرنے کی ابتداء ہوئی۔ ان تمام باتوں کو لمحوڑ رکھتے ہوئے پتھر کے وسطی زمانے کے عقل مند انسان کو شکار، ماہی گیری، کٹائی، تراویٰ (توڑنے کا عمل) جیسے مختلف کاموں کے لیے مختلف قسم کے وزن کے لحاظ سے ہلکے اور لمبے عرصے تک چلنے والے پانیدار ہتھیاروں کی ضرورت تھی۔ وہ لکڑی یا ہڈی میں کھانچہ بنائ کر ناخن بھر چھوٹے پھل اس میں ایک ترتیب سے مضبوط ہٹھاتا اور اس طرح چھری، درانتی جیسے اوزار بناتا تھا۔

بھارت میں کئی مقامات پر پتھر کے وسطی زمانے کے باقیات دستیاب ہوئے ہیں۔ راجستان میں باؤر، مدھیہ پردیش میں بھیم پیٹکا، گجرات میں لاخنخ اور مہاراشٹر کے جلگاؤں ضلع میں پانٹا پتھر کے وسطی زمانے کے کچھ اہم مقامات ہیں۔

### ۳۔ پتھر کا جدید زمانہ : پتھر کے جدید زمانے میں

پتھر کے وسطی زمانے میں اوزاروں کے لیے استعمال کیے گئے پھل (بلیڈز) لہریے دار ہلکے اوزار کی تکنیک کے ذریعے چماق کے گول پتھر سے الگ کیے ہوئے ہوتے ہیں۔ یہ پھل ناخن یا اُن سے کچھ بڑی شکل کے ہوتے ہیں۔ اس لیے ان کو مہین ہتھیار کہا جاتا ہے۔ اس زمانے میں لکڑی کے سرے پر چھوٹا سا پھل لگا کر بنائے ہوئے تیر استعمال کیے جاتے تھے۔



پتھر کے وسطی زمانے

کے مہین ہتھیار اور تیر کی نوک کی طرح  
کیا جانے والا اُن کا استعمال



ہڈی سے بنایا ہوا پتھر کے زمانے کا  
محملی پکڑنے کا کامنا

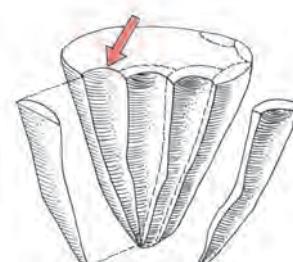
قریب ایک کھوپڑی اور کندھے کی ہڈی کے باقیات ملے ہیں۔ یہ باقیات پتھر کے قدیم زمانے کی ایک عورت کے ہیں۔ اس کے علاوہ پیڈو چیری کے قریب واقع ایک گاؤں کے اطراف میں پتھر کے زمانے کے ایک بچے کی کھوپڑی ملی۔ افغانستان اور سری لنکا میں بھی پتھر کے قدیم زمانے کے انسان کے باقیات ملے ہیں۔ مہاراشٹر میں پتھر کے قدیم زمانے کے مقامات میں سے ناشک کے قریب گنگا پور اور نیواسا کے قریب چرکی۔ نیواسا کے مقامات مشہور ہیں۔ گنگا پور گوداواری ندی کے کنارے ہے۔ چرکی۔ نیواسا پروراندی کے کنارے ہے۔

### ۲۔ پتھر کا وسطی زمانہ : پتھر کے وسطی زمانے کے عقل

مند انسان نے مزید پیش قدمی کی۔ اس نے کتے کو مانوس کیا۔ پتھر کے وسطی زمانے میں آب و ہوا اور ماحول میں تبدیلی کی وجہ سے انسان کی طرزِ زندگی بھی بد لئے گئی تھی۔ عقل مند انسان شکار کے ساتھ ساتھ مویشی پالنے اور قدرتی طور پر اگے ہوئے انماج کی فصلوں کی کٹائی بھی کرنے لگا تھا۔ اس لیے وہ سال



پتھر کے وسطی زمانے کے پھل (مہین ہتھیار)



لہریے دار حصہ

مہین ہتھیار بٹھا کر بنائی ہوئی پتھر کے زمانے کی دانتے دار چھری



گھس کر چکنے کیے ہوئے پتھر کے ہتھیار بنائے گئے۔ اس زمانے میں نئی قسم کے ہتھیار بنائے جاتے۔ اسی مناسبت سے اسے پتھر کا جدید زمانہ نام دیا گیا۔

پتھر کے جدید زمانے تک کھیتی کرنا اور مویشی پالنا طرزِ زندگی کا معمول بن گیا۔ شکار گزربسر کا خاص ذریعہ نہ رہتے تھے۔

بھارت میں کئی مقامات پر پتھر کے جدید زمانے کی تہذیب کے باقیات دستیاب ہوئے ہیں۔ گنگا کی وادی میں، اسی طرح جنوبی ہندوستان میں بھی پتھر کے جدید زمانے کی کئی تہذیبیں روشنی میں آچکی ہیں۔

### حشمت

۱۔ تو سین میں سے مناسب تقابل جن کر خالی جگہیں پُر کیجیے۔

۲۔ پتھر کا قدیم زمانہ، پتھر کا وسطی زمانہ اور پتھر کا جدید زمانہ ان تینوں زمانے کے ہتھیاروں کا موازنہ کیجیے۔

۳۔ مندرجہ ذیل میں سے کس جدید مشین میں پتھر کا استعمال کیا جاتا ہے؟

(الف) مکر

(ب) آٹے کی چکنی

(ج) مسالا کوٹنے کی مشین

۴۔ بھارت کے نقشے کے خاکے میں مندرجہ ذیل مقامات بتائیے۔

(الف) مہاراشٹر میں قدیم پتھر کے زمانے کا ایک مقام

(ب) جدید پتھر کے زمانے کی تہذیب کے باقیات پائے جانے والے دریا کی وادی

(ج) وسطی پتھر کے زمانے کے باقیات پائے جانے والے مدھیہ پردیش کا ایک مقام

سرگرمی:

اپنے آس پاس کے پیشہ وروں سے مل کر ان کے استعمال کیے جانے والے ہتھیاروں کی معلومات حاصل کیجیے اور ان کی درجہ بندی کیجیے۔

(الف) جس زمانے کے ہتھیاروں میں خصوصاً پتھر کے ہتھیار ملتے ہیں اس زمانے کو ہم ..... کہتے ہیں۔

(تانبے کا زمانہ، لوہے کا زمانہ، پتھر کا زمانہ)

(ب) مہاراشٹر میں پتھر کے قدیم زمانے کے مقامات میں سے ناشک کے قریب ..... مشہور مقام ہے۔

(گنگاپور، سفر، چاندوار)

۵۔ مندرجہ ذیل میں سے پتھر کے وسطی زمانے کے مقامات کی غلط جوڑی پہچانیے۔

(الف) راجستان - باغور

(ب) مدھیہ پردیش - بھیم پیٹکا

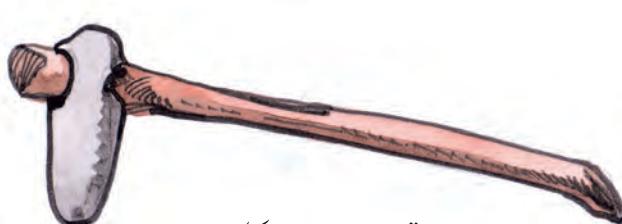
(ج) گجرات - لانچ

(د) مہاراشٹر - ویجاپور

۶۔ مندرجہ ذیل سوالوں کے مختصر جواب لکھیے۔

(الف) ضرب لگانے والی تکنیک کا استعمال انسان نے کس طرح کیا؟

(ب) عقلمند انسان نے پتھر کے ہتھیار بنانے کی تکنیک میں کون سا انقلاب پیدا کیا؟



پتھر کے جدید زمانے کی کھاڑی



5JI4RT